سمیع الحق

لاہوری مرزائی

بھی

کافر اور خارج اسلام ہیں

قصہ لنڈن کی ووکنگ مسجد کی امامت کا

ایک استفتاء اور اس کا جواب

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں۔ کل مورخہ ۸ ستمبر بوقت ۱/۲ ۴ بجے دن سابق امام مسجد ووکنگ مسجد محمد طفیل متعلقہ مرزائی فرقہ لاہوری کی ساس کا جنازہ مسجد ہذا میں لایا گیا۔ اور یہاں کے سرکاری امام خواجہ قمر الدین جو کہ اپنے آپ کو اہل سنت والجماعت ظاہر کرتے ہیں۔ مرزائی سابق امام محمد طفیل کی اقتداء میں نماز جنازہ ادا کی۔ جب کہ چند معززین نے اس حرکت کا محاسبہ کیا۔ تو خواجہ قمر الدین سرکاری امام ووکنگ مسجد نے یہ دلیل پیش کی کہ میں نے اس لئے جنازہ میں شرکت کی ہے۔ کیونکہ مرزا محمد طفیل بسا اوقات میرے پیچھے نماز پڑھ لیا کرتے ہیں۔ اور دوسری دلیل یہ پیش کی کہ میں لاہوری مرزائیوں کو کافر نہیں سمجھتا۔ کیونکہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کو صرف مجدد تسلیم کرتے ہیں۔ اور ہم کو کافر نہیں کہتے۔ لہٰذا آپ مہربانی فرما کر قرآن و حدیث کی روشنی میں ایسے شخص کے متعلق شرعی فتویٰ سے کماحقہٗ مطلع فرمادیں۔

عینی شاہدوں کے دستخط مندرجہ ذیل ہیں۔

صابر حسین ــــ محمد شریف ــــ عبدالرحمٰن ــــ ملک احمد خان

لنڈن۔ انگلینڈ

الجواب۔ فتویٰ ۶۸۸۲ | مرزا غلام احمد قادیانی بوجہ اپنے دعاوی باطلہ کے قرآن و سنت کے واضح اور بدیہی نصوص اور اجماع امت کی بناء پر قطعی کافر اور مرتد ہے۔ انہی وجوہات کی وجہ سے مرزا کے ایسے معتقدات کو اپنانے والے یا اس کی اتباع کرنے والے یا اس کی تصدیق و تائید یا

کسی طرح تاویل کرنے والے بھی قطعی کافر اور مرتد ہیں ۔۔۔ متنبی کذاب مرزا قادیانی کے مرنے کے بعد ان کے متبعین کی ایک جماعت نے جو لاہوری مرزائی جماعت کہلاتی ہے ۔ (جس کی قیادت مولوی محمد علی لاہوری نے کی ۔) مرزا کے واضح بدیہی اور غیر مبہم دعاوی کے باوجود اس کی تکفیر کرنے کی بجائے ۔ (جو ہر مسلمان کا لازمی عقیدہ ہونا چاہیئے ۔) ایسے تمام دعاوی اور اقوال کفریہ کی تاویل شروع کر دی جبکہ وہ خود اپنے دعوؤں میں پکار پکار کر کہتا ہے کہ میں نبی ہوں تشریعی بھی اور غیر تشریعی بھی ، سارے انبیاء بشمول حضور خاتم النبیین پر اپنی برتری کا دعویٰ کرتا رہا ۔ اپنے منکر تمام مسلمانوں کو جہنمی اور کافر قرار دیتا رہا ۔ مگر مولوی محمد علی لاہوری اور اسکی پارٹی نے مرزا صاحب کو کافر سمجھنے کی بجائے چودھویں صدی کا مصلح اکبر، مجدد اعظم اور اس سے بڑھ کر مسیح موعود تک مانا ۔ (ملاحظہ ہو اسکی تفسیر بیان القرآن حصہ اول ص ۳۱۷ ریویو آف ریلیجنز ج ۵ ص ۱۴۱ ، ج ۱۲ ص ۲۶۵ وغیرہ) اس نے اپنی تفسیر میں بے شمار مقامات پر تحریف معنوی اور ایسے تلاعب سے کام لیا جو الحاد کا دروازہ کھولتا ہے ۔ پھر نبوت مرزا سے انکار اور مصلح و مجدد کہنے کا بھی راستہ جان بوجھ کر نفاق و تلبیس اور مسلمانوں کو فریب دینے کے لئے اختیار کیا گیا ورنہ درحقیقت لاہوری اور مرزائی ہر دو پارٹیوں کے معتقدات میں کوئی فرق نہیں تھا ۔ ملاحظہ ہو پیغام صلح ، ۲۳ ستمبر ۱۹۱۳ء جو لاہوری پارٹی کا ترجمان ہے ۔ اس میں مرزا کو رسول ماننے کا اعلان موجود ہے ۔ اپنے رسالہ ریویو ج ۳ ص ۱۱ ، ص ۳۱ میں نہ صرف مرزا کو رسول اللہ اور نبی بلکہ سارے رسولوں سے افضل کہا ۔ بہر حال اگر حقیقت حال یہ ہوتی کہ وہ مرزا کو صرف مصلح و مجدد سمجھتے ہیں ، تب بھی ان کی تکفیر میں کوئی پس و پیش نہ ہوتی ، برصغیر کے محقق علماء خصوصاً علامہ سید انور شاہ کشمیریؒ نے اس فریب و نفاق کا پردہ بھی قطعی دلائل سے چاک کیا ۔ اور لاہوریوں کی تکفیر ہی کے ضمن میں "اکفار الملحدین فی ضروریات الدین" جیسی معرکۃ الآراء کتاب لکھی جس میں واضح فرمایا کہ قطعی یقینی اور متواتر عقائد اور ضروریات دین میں تاویل و تحریف و انکار قطعی کفر ہے ۔ اگرچہ ایسا کرنے والا خود اپنے آپ کو مسلمان کہے ۔ اور اہل قبلہ میں سے اپنے کو سمجھے اور سارے ارکان اسلام عبادات وغیرہ ادا کیوں نہ کرے ۔

مسلمانوں کیلئے تو مرزائیوں کا لاہوری فرقہ دوسرے قادیانی ربوائی جماعت سے بھی بڑھ کر خطرناک ہے ۔ کہ عام مسلمان انہیں نمازوں وغیرہ میں شرکت کرتے دیکھ کر ان پر حسن ظن کر لیتے ہیں اور بالآخر ان کے مکائد اور خباثت کا شکار ہو جاتے ہیں ، ان کی زبانی مرزا قادیانی کے محامد اور مناقب سن سن کر اس کے بارہ میں بھی خوش فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں ، جو ضیاع دین و ایمان بن کر رہ جاتا ہے ۔

الحاصل لاہوری مرزائی بھی قطعی کافر ہیں ۔ نہ تو کسی مسلمان کے پیچھے نماز پڑھنا ان کے مسلمان ہونے

باقی ص ۹۸ پر